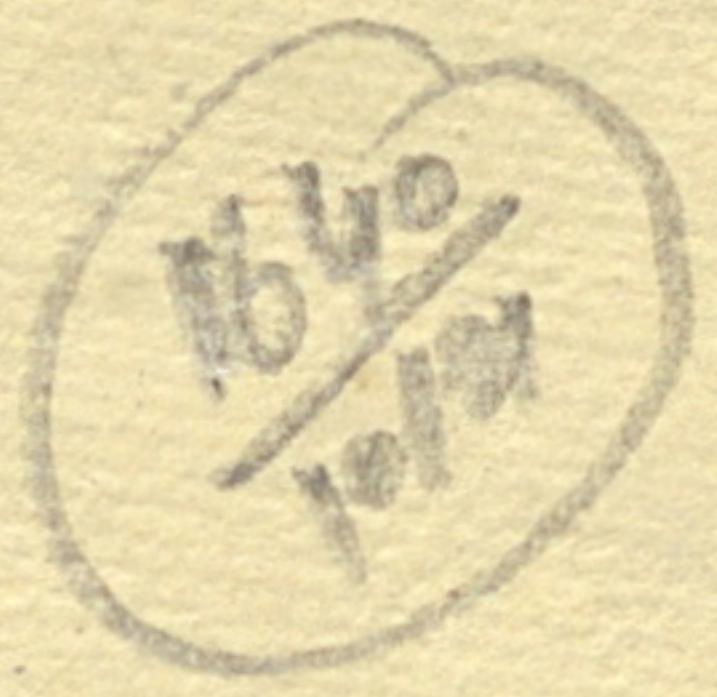


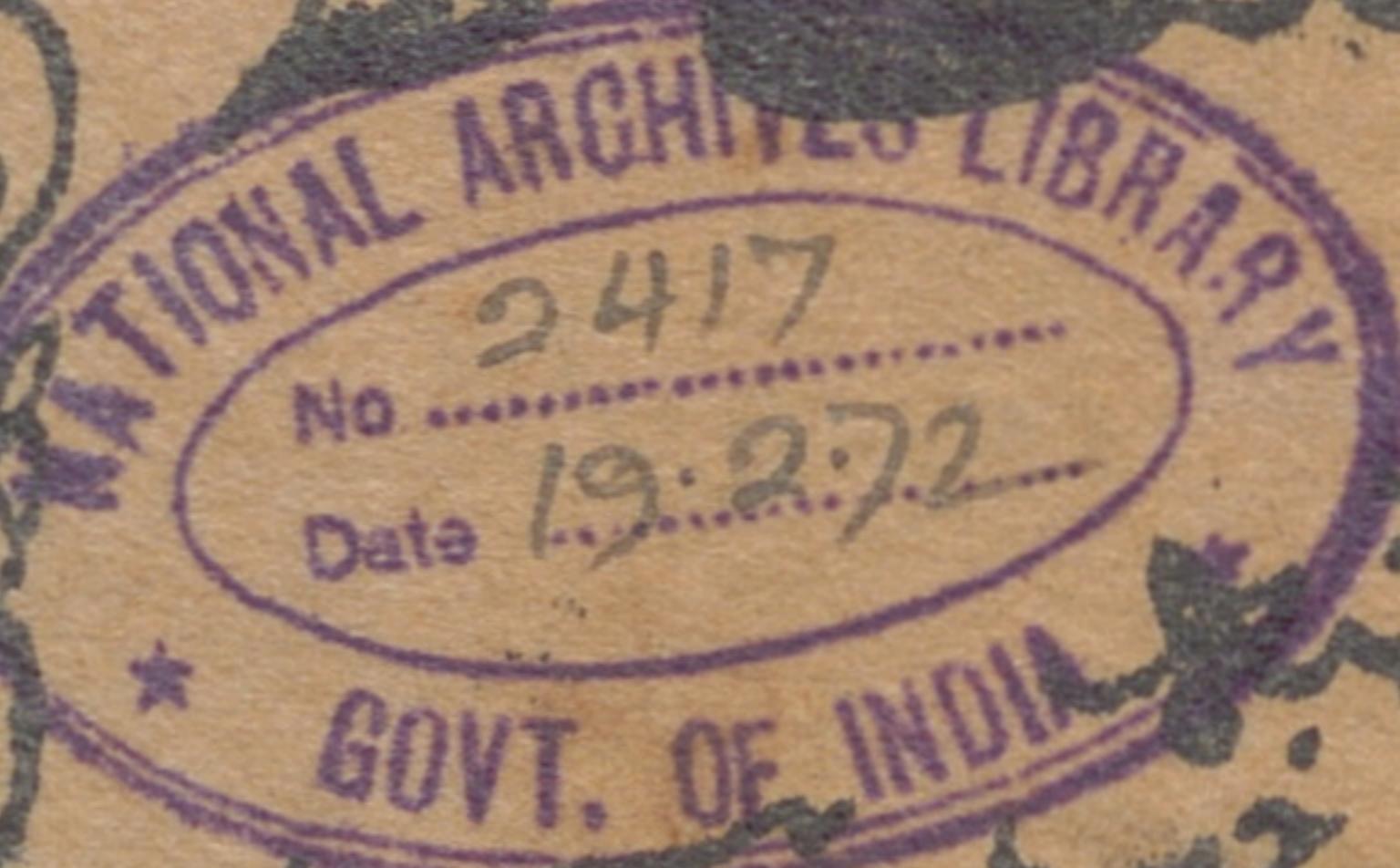
(Verclu)



24/7 - 37 - P

بیان کو ہر دن پڑھو۔ اس سے میرا باتیں میرا باتیں
میرا باتیں میرا باتیں میرا باتیں میرا باتیں میرا باتیں

بلاجھک نسل



بِحَمْدِ اللّٰهِ مَا هُنَّ بِهِ بَلَى

مِنْ كَيْفَيَةِ شِكَارِ

بِحَمْدِ اللّٰهِ مَا هُنَّ بِهِ بَلَى

وَفِرَقِ نَجَابٍ شَيْخَاهَ كَرَهَ كَيْتَ پَرِيزِ مُونَ وَ حَلَّى كِبَثَ

مَسْعَلِ شَاهِ مُحَمَّدِ غُوثِ بِلَاهُو

قِيمَتُ فِي - - - - - ایک آنڈا (1)

نوٹ - ایک کتاب ہے شاعر نجد کی کوئی کوئی نسبت و رسمیت کی کوئی کوئی نسبت کی کوئی کوئی نسبت

سَارِاجِ مُنگ

بطریق

”ڈوب دیویں نہ وج گھار گھڑ پا میں دیویں“

ہو یا عمل اپنے توں تشارپیا را بھگت سنگ
پھر صیا ہس کس کے ائمہ وار پیارا بھگت سنگ

عشق وطن و حج عصر گزاری

آخرستون جنہدی داری

ہو کے موت ائمہ اسوار۔ پیارا بھگت سنگ

عشق وطن و حج جنہدی روی

خون اپنے تھیں کھیڈی ہوی

پا کے وطن اپنے نال پیارا بھگت سنگ

نہ کیتھی فدا حکم عدلی

حق کہہ کے چڑھے گئے رسولی
 کیتا مرن توں نہ اذکار۔ پیارا بمحکت سنگھ
 سوت دے کو لوں ہمول ہندو پا
 خاطر وطن دی رسول چڑھیا
 آکے کھل سفار پیارا بمحکت سنگھ
 بیٹھا آڑادی دا بچراندر سی
 گھمن گھیہ چو فیر اندر سی
 نہ کر گیا اس نوں پار۔ پیارا بمحکت سنگھ
 راج گورو۔ ٹکھے دیو نوں یارا
 چھڈ جاندیں ایسہ ساڑا سماں
 کیتا اپنیاں نوں بھی تیار۔ پیارا بمحکت سنگھ
 سن اُن سواگتی آیا گو
 تھی مارج نوں پھانسی چڑھایا

اوہ دن نسی سوم دار۔ پیارا بھگت سنگھ

بھگر تیرے و تھاں مارن

رو رو کے لئے پڑکارن

آئے کے شکل دیکھا راک پار پیارا بھگت سنگھ

ایہم کی تسانے نے ظلم کھایا

پھر ہند بیاس نوں دار چڑھایا

ہو یا سارا ملک لاچا ر۔ پیارا بھگت سنگھ

مشنے والوں کی وفا کا یہ بیوں یاد رہے

مشنے والوں کی وفا

مشنے والوں کی وفا کا یہ بیوں یاد رہے

بیڑیاں پاؤں میں ہجوان اور آنادی

ایک ساغر بھی عنایت نہ ہوا یاد رہے

ساقیا جلتے ہیں محفل تیری آبادی

آپ کا ہم سے ہٹا تھا کبھی بہیان فنا
 کبھی ظلم مکروہ بھی گھڑی یاد رہے
 بلغ میں لے کے جنم ہم نے اپری چلی
 یہم سے اچھے رہے جنگل میں آزاد رہے
 مجھ کو مل جاتے چمکتے کے لئے مثلا خیلی
 کون کہتا ہے کہ گلشن میں چیادر رہے
 حکم مالی کا ہے پہلوان ہنسنے پائیں
 چُپ رہے بلغ میں کوئی اگر آزاد رہے
 با غبارِ ول سے دلن کو یہ دعا دیتا ہو
 میں رہوں یا نہ رہوں یہ چین آباد رہے



چشمی میں پر دیکھی دی

چشمی میں پر دیکھی دیوں جا دیں میں میا نیا فن

تھوڑے قاصدا کہیں ہت دے وچھرے بھائیاں فن

اگے کئی لوکاں یاں چھپیاں

تھی ہو سن اکھیر فتحیاں

سی جا سن گھلائیاں غمانہ ماند کچھ لکھا بھائیاں فن

دیج جیل تساڈیاں ویراں

ہٹھکڑیاں پیر زنجیراں

کچھ سوچو بے تھیہاں لگے کیوں پالیاں پھائیاں فن

ماںیاں دے گھنڈ لوہا بے

چیاں نوں بید لوائے

رب قہر انہاں تے پائے ترسن آبا اسٹھاراں فن

سلواہستہ ظالماں مکھوہیا
 پھیاں محروم مال کوہیا
 کی دفع پشوار نے ہویا پھر جا بیوہ ماٹیاں نوں
 رستاں ہند جہول والیتا
 سادا خون بُوک وانگلیپیتا
 بے پرو ظالماں کیتا ایسا نجارت دیاں جائیاں نوں
 ہتر جوڑ کے پرد دیسی
 بھئی پھونکو مال بدیشی
 گل محمد رضا سودیشی - کردخوش قیدی بجا شیاں نوں
 کے ہندی دیر بھراو
 پکرہ خوف خدا دا کھاؤ
 تی کھدر سودیشی پاؤ - مدد نہ دیو عیاں نوں
 ہندی لاہو

قائم شدہ ۱۹۴۷ء

لیکر سلسلہ قیکری

آل نڈیاں کلگری کی طرف سے سلو میدل یافتہ

ہماری بیداری پیشی عرصہ ہائے سال سے پنجاب کے دارالسلطنت لاہور
میں الگ پشاپر جامی سے شہرت اُگا میا بی ہماری صفات کی بین دیں ہے۔
ہماری بی قیکری ہے جس کے صرف ولایت کے مقابلہ میں بال بنا کر بیش کیا بلکہ
اپنے سیار کر وہ طالب کی پائیہ اسی اور تفاسست کی رو سے پھیپھی کات کیا جب پہنچا کر
ٹھاہوا مال لائی کی نسبت ہر المحاذ اسی برصغیر کو دستیاب ہو سکتا ہے۔ تو پھر کیا وجہ ہو کہ آپ
ہندوستانی کلادی گردانی داد نہ دیں اور ہماری وصلہ افزائی نکریں۔ ہمارے ہاں ہم
ذپیل سامان ہر وقت تھا رہتا ہے یعنی مثلاً گھار ٹھہر ہے بیکوں بیک ذوگ کا رینج
کے کہے) اور یاں پریم بستر بند ہر کم۔ وغیرہ وغیرہ۔

فتنہ: اپنے شہر کے سو واروں سے خرید فرمائیں یا ذپیل کے پتھر سے طلب
کریں۔ خرید کرنے وقت ہمارا جہڑہ ٹھہر گا (درادیشی بیہوت ہے) کیونکہ یا کہ

المشتمل قیکری صائزی بند نہ کیا جائے لگا رہے